علماء کو قرآن کی ان بنیادی اصطلاحات سے نابلد سمجھتے تھے، ناانصافی ہے۔ اِس عبارت سے مولانا محترم کا منشاء اسی قدر تھا کہ عوام کی نظروں سے ان اصطلاحات کا جامع مفہوم اوجھل ہو گیا ہے۔

دوسری بات جو اِس فاضلانہ تصنیف میں ہمیں کھٹکتی ہے وہ "اجتماعی الہام" کی اصطلاح ہے۔ فاضل مصنّف نے اِس سلسلے میں جو مثالیں دی ہیں انہیں اشارہ غیبی تو کہا جا سکتا ہے لیکن انہیں الہام کا نام نہیں دیا جا سکتا۔

اِن دو باتوں کے علاوہ کتاب ہر لحاظ سے وقیع اور قابل قدر ہے اور اسلامی ادب میں بیش قیمت اضافہ ہے۔

کتابت اور طباعت کا معیار بھی اچھا ہے۔

حجۃ اللہ البالغہ تالیف: حکیم الامتہ شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی

شائع کردہ۔ المکتبۃ السلفیہ۔ شارع شیش محل روڈ۔ لاہور

شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یہ معروف تصنیف کسی تعارف اور تبصرہ کی محتاج نہیں۔ اِسے امّت کے ہر گروہ نے بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور خصوصاً قرآن و سنّت کی روشنی میں جدید مسائل کو سمجھنے میں اس سے بڑی رہنمائی حاصل کی ہے۔ کتاب کے ناشر نے جو ایک جیّد عالم دین ہیں اِس گنج گراں مایہ کو بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔ ہمیں بڑی خوشی ہوتی اگر محقق ناشر اِس کتاب کو تعلیقات کے ساتھ شائع کرتے، جیسا کہ اُنہوں نے بعض دوسری بلند پایہ دینی کتب کے معاملے میں کیا ہے۔

کتاب کی قیمت درج نہیں۔